("Dead Sea Scroll" on stone?)

''ڈیڈسی کا دستاویز'' پتھر پر؟

کیا قدیمی پتھر جی اٹھے مسیح کی پیشینگوئی کرتا ہے؟

انڈیانا جونس کا ہٹ کر عمل کرنا۔ یسوع کی پیدائش سے دسیوں سال قبل کا ایک عبرانی پتھر قدیمی چیزوں کے علم دانوں کے بیچ سب سے اہم سرخی ہو گیا ہے۔ تین فٹ لمبے پتھر پر عبرانی زبان کے ۸۷ الفاظ ہیں جن میں کچھ مسیح کے مرنے اور تین دنوں کے بعد جی اٹھنے کا حوالہ ہو سکتے ہیں۔ پتھر پر چسپاں ''جبرائیلی مکاشفہ'' کی تصدیق ''پتھر پر خاموش سمندر کے لپیٹے ہوئے دستاویز'' کی حیثیت سے ایک ماہر عالم نے کی ہے۔

عالموں نے پتھر کی صحیح تاریخ اور سچائی کو بڑے ابا ؤ طریقے سے ثابت کرنا شروع کیا تھا۔ گزرے زمانے میں کچھ عالم اور سازش کی بنا پر اپنی رائے قائم کرنے والے ان نتیجوں پر پہنچے جو ''جیمس آسیوئری'' اور جیزس فیملی ٹومب'' جیسی باتوں کو اس لئے سچی مانتے ہیں کہ بعد میں یہ معلومات حاصل ہوں کہ وہ جعلسازی کے تحت تھیں یا پھر غیر یقینی تواریخی اہمیت کی تھیں۔ (دیکھیں ''جیزس فیملی ٹومب'')

اس طرح کوئی بھی عالم بحث و مباحثہ نہیں کر رہا ہے کہ وہ پتھر جعلی ہے۔ ٹیل اویو عالمی تعلیمی ادارے کے کھدائی میں پائی جانے والی چیزوں کے عالم واستاد پروفیسر یول گورین جنہوں نے اس پتھر سے متعلق اپنی کیمیائی تحقیقات ایک گہرائی سے مطالعہ کرنے والے رسالے کو ارسال کیں، جو اسے پختہ ثبوت مانتے ہیں۔ اگر یہ سچی ثابت ہوتی ہے تو وہ پتھر درحقیقت یسوع کے جی اٹھنے کے لئے تواریخی تائید پر روشنی ڈال سکتا ہے۔ کیا یسوع کے دور میں یہودیوں کو یہ یقین تھا کہ 'مسیح' مر کر تین دنوں کے بعد مردوں میں سے جی اٹھے گا؟ اگر ایسا ہے تو یہ نبوت کی تفصیل ان سیکڑوں دوسری مسیح کے متعلق عبرانی پیشینگوئیوں سے کیسے فرق ہوگی؟ مسیحی لوگ یسوع کی ان قدیمی پیشینگوئیوں کے پورا کرنے کو بطور اس کی مسیحائی کی گواہی (یا ثبوت) کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ (دیکھیں، واز جیزس دی مسایاہ'' کیا یسوع 'مسیح' تھا؟)

لیکن ملحد ایک مسیح کے متعلق یہودی امیدوں پر بحث کرتے ہیں کہ جو مر جائے گا اور پھر سے جی اٹھے گا والی بات نے یسوع اور اس کے شاگردوں کو اس کی موت اور جی اٹھنے کی کہانی گڑھنے کا ذریعہ دے دیا ہوگا۔ حقیقتاً کچھ غیر مسیحی عالموں کو امید ہے کہ وہ پتھر درحقیقت یسوع کے جی اٹھنے کو بطور ایک مذاق ظاہر کر دے گا۔

یروشلم میں ہیبر یو یونیورسٹی (عبرانی عالمی تعلیمی ادارے) کے بائبل مطالعے کے عالم استاد، ازرائل نال یہ ثابت کرنے کی رہنمائی کا ذمہ لے رہے ہیں کہ یسوع ایک دھوکے باز مسیح تھا۔ نال ''تکلیف اٹھاتا مسیح جو مرے ہوئے لوگوں میں جی اٹھے گا'' کے بارے میں مقدس کتاب کی سطر ۸۰ کا نبوت سے تعلق رکھنے کا خلاصہ کرتے ہیں۔ اس طرح نال کے مطابق جی اٹھے مسیح کا تصور مسیحی فلسفۂ خیال کے لئے انوکھا نہیں ہوگا۔

برکیلے میں واقع کیلیفورنیا یونیورسٹی کے تلموڑی تہذیب وتمدن کے عالم استاد ڈینیل بویارن نے کہا کہ وہ پتھر واضح کرتا ہوا گواہی (ثبوت) کا ترقی یافتہ ٹھوس حصہ تھا جس سے کہ یسوع اپنے وقت کی یہودی تواریخ کے گہرے مطالعے کے ذریعے اچھی طرح سے سمجھا جاسکتا تھا۔

انہوں نے کہا کچھ مسیحی اسے دہلا دینے والا پائیں گے۔ ان کے علم معرفت یا علم الٰہی کے اچھوتے پن کے لئے للکار ہوگی۔ جب کہ دوسرے یہودا کاروایتی حصہ ہونے کے خیال سے ہی مطمئن ہو جائیں گے۔

لیکن اس کو کسوٹی پر کسنے سے پہلے کہ وہ پتھر مسیحی دعوے پر کوئی روشنی ڈالتا بھی ہے یا نہیں کہ یسوع مردوں میں سے جی اٹھا، ہم اس قدیمی کھوج سے وابستہ اصلیت پر نظر ثانی کر لیں۔

اصلیت یا حقیقت کی چھان بین

۱۔ پتھر کی معلومات یردن میں دس سال پہلے ہوئی۔

۲۔ ایک اسرائیلی سوئٹزرلینڈ کے جمع کرنے والے باشندے جس نے اسے اپنے زیورِخ کے گھر میں رکھا تھا اسے ایک یردن کے یادگاری پرانے سامان کے تاجر سے خریدا تھا۔

۳۔ ۸۷ سطروں میں سیاہی سے لکھے عبرانی حروف کے دو صاف ستھرے خانے (کالم) ہیں۔

۴۔ ماہرین پتھر کو یسوع سے دسیوں سال پہلے، پہلی صدی کا بتاتے ہیں۔

۵۔ ایک سال پہلے دو اسرائیلی عالموں نے پتھر سے متعلق چھان بین کو شائع کیا۔

۶۔ پتھر ٹوٹ گیا ہے اور کچھ مدھم ہو گئی سیاہی کی وجہ سے اسے پڑھنا مشکل ہے۔

۷۔ پیغام ''جبرئیل کا مکاشفہ'' کو دانئیل، ذکریا اور حاگے نبیوں کی معرفت عبرانی میں تبدیل کر کے پرانے عہدنامے کی تحریروں میں لایا گیا ہے۔

۸۔ سطر ۸۰ کی شروعات تین دنوں میں' ' سے ہوتی ہے، لیکن اگلا دقت آمیز لفظ پڑھنا مشکل ہے۔

پتھر سا مسئلہ

حالاں کہ نال پیغام کی خصوصی تواریخی اہمیت میں یقین رکھتے ہیں تو بھی پیغام جو کچھ حقیقت میں کہتا ہے وہ شک وشبہ کے دائرے میں آتا ہے۔ نال مخالفت کرتے ہیں کہ پیغام کی سطر ۸۰ پڑھی جانی چاہئے ''تین دنوں میں تم جی اٹھو گے، میں جبرئیل تم سے کہتا ہوں۔'' ان کا یقین ہے کہ پیغام کسی شمون نام کے بیدار مخالف کی طرف اشارہ ہو سکتا ہے، جسے ہیرودیس کے سپاہیوں نے قتل کر دیا تھا۔

جو کچھ بھی ہو، عبرانی زبان کے ماہر، موشے باراشیر بیان کرتے ہیں: ''ایک مشکل درپیش ہے کتاب خصوصی کے مشکل مقاموں پر ہی الفاظ خصوصی کی کمی ہے۔ میں سمجھتا ہوں نال کا رجحان مسیح سے پہلے کے ایام کے مدعہ خصوصی کی جستجو ہے، لیکن کتابِ خصوصی کی دو سے تین چھان بین کرنے والی سطروں میں ہی کافی الفاظ غائب ہیں۔''

دوسرے لفظوں میں، عبرانی الفاظ کا دوسری زبان میں ترجمہ بہت زیادہ مشکل ہے اور کچھ کچھ خود کے ذاتی خیالات پر مبنی ہونا۔ ذاتی خیالات سازشی ذاتی اصول والوں کے لئے چارہ ہیں۔ تواریخ کے ماہر پال جانسن لکھتے ہیں:

''بدقسمتی سے تواریخ کے ماہرا کا دکا ٹھوس نگاری کے قائل ظاہری طور پر ہوتے ہیں۔ بائبل کی تواریخ، جس میں مسیحیوں، یہودیوں اور ملحدوں کے لئے یقین یا تعصب آمیز ہیں، جو ہم انسانوں کے وجود کی جڑوں تک جاتے ہیں، یہ وہ حلقہ ہے جہاں ٹھوس نگاری حاصل کرنا ناممکن نہیں تو خاص طور سے مشکل ہے۔

باوجود اس کے اگر پتھر ایک پختہ ثبوت ثابت ہوتا ہے اور نال کا اس پیغام کی تائید کرنا صحیح ہے تو یہ تاریخی طور سے اہم ہوگا۔ لیکن کیا پتھر کا پیغام کسی بھی طرح سے ان کے اندازے کو صحیح ثبوت قرار دے گا کہ یسوع کا جی اٹھنا ڈھونگ تھا؟

درحقیقت یہ طول پکڑے گا۔ حقیقتاً اس تبصرۂ مضمون کے ساتھ کچھ بڑی بڑی مشکلات ہیں:

۱۔ یسوع کے خاندان، اس کی زندگی، وفات، اس کو دفن کیا جانا اور جی اٹھنا پرانے عہدنامے کی سیکڑوں پیشینگوئیوں میں تفصیل سے موجود ہیں۔ وہ اور ان کی تکمیل کو سازشی جامہ کیسے پہنایا جا سکتا تھا؟

(''کیا یسوع ایک دھوکے باز تھا'' دیکھیں)

۲۔ یسوع اپنی ہی موت اور اپنے ہی جی اٹھنے کا منصوبہ کیسے رومی اور یہودی دشمنوں کے سامنے ہی بنا سکتا تھا۔ یسوع کے جی اٹھنے کے خلاف گواہی کے معاملے میں وہ حیرت انگیز طور پر خاموش تھے۔ کیوں؟

(''کیا یسوع مُردوں میں سے جی اٹھا'' دیکھیں)

۳۔ یسوع کے دشمنوں نے ایک مسیح کے اس پیغام کو پہلی صدی میں بطور بیان اس کے جی اٹھنے کے خلاف گواہی کی حیثیت سے کیوں نہیں پیش کیا کہ وہ مر جائے گا اور پھر جی اٹھے گا؟

۴۔ اگر پہلی صدی کے یہودی ایک مسیح کی امید میں تھے کہ جو مر جائے گا اور پھر سے جی اٹھے گا، تو یہودی تاریخ لکھنے والوں نے جیسے کہ جوسیفس نے، کیوں اہم تاریخی حقیقت کو اپنی تحریروں میں شامل نہیں کیا؟

۵۔ یسوع کے شاگردوں نے مرضی سے اپنی زندگیوں کو، مذاق کو قائم رکھنے کے لئے کیوں نہیں دے دیا، اگر یسوع درحقیقت مُردوں میں سے نہیں جی اٹھا تھا؟ جھوٹ بول کر انہیں کیا حاصل ہو جاتا؟

پتھر پر دئے پیغام کی ماہرین کے ذریعے چھان بین اور قدیمی زبان کے معنی جاننے کی کوشش کی وجہ سے یہ اور دوسرے بہت سے سوال بحث مباحثے کے مضمون بن جائیں گے۔ ''جبرئیل مکاشفے کی تاریخی اہمیت کو صحیح صحیح جاننے سے پہلے تمام گواہیوں ثبوتوں کی جانچ پرکھ میں سالوں لگ سکتے ہیں۔

کسی بھی حال میں یسوع کے جی اٹھنے کا معاملہ ان لوگوں کے لئے ایک مشکل نشانہ بنا رہتا ہے، جو اس کی سچائی کو غلط ثابت کرتے رہیں گے۔ ایک ملحد جس نے کھریشٹ کے جی اٹھنے کی ذاتی طور پر جانچ پڑتال شروع کی، تو اس نے اپنی معلومات کو وسیع پیمانے پر پیش کرتے ہوئے اپنی ایک تصنیف کے ذریعے یسوع کے جی اٹھنے کو غلط ثابت کرنے کا اعلان کیا۔ ان کا نتیجہ تعجب خیز تھا۔ ان کی معلومات پر نظر ثانی کرنے کے لئے دیکھیں: ''کیا یسوع مُردوں میں زندہ ہوئے؟''

حوالہ

۱۔ ایتھن برونر، نیویارک ٹائمس، ۶ر جولائی 2008ء، ۱

۲۔ ایبڈ

۳۔ ایبڈ

۴۔ ایبڈ

۵۔ بڈ

۶۔ پال جانسن، اے ہسٹری آف دی جیوز (لندن: ہارپر اینڈ رو، ۱۹۸۸ء، ۶)